(پریس ریلیز)20-10-2018

راولپنڈی( ) راولپنڈی ڈویلیپمنٹ اتھارٹی (آرڈی اے) کے کانفرنس روم میں راجہ بشارت وزیر برائے قانون و پارلیمانی امور کی زیر صدارت میٹنگ ہوئی جس میں وزیر برائے لٹریسی راجہ راشد حفیظ، چےئرمین آرڈی اے محمد عارف عباسی ،کمشنر راولپنڈی ڈو یژن عمر جہانگیر ،ڈی جی آرڈی اے رانا اکبر حیات، ڈی جی پی ایچ اے سیف انور جپہ،ڈپٹی مینجنگ ڈائریکٹر واسا ، ایم ڈی راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی، نمائندہ ہائی وے، پولیس ڈیپارٹمنٹ وغیرہ شریک ہوئے ۔

آج مورخہ 20.10.2018 راجہ بشارت وزیر برائے قانون و پارلیمانی امور کو باقائدہ طور پر مختلف محکموں کی طرف سے بریفنگ دی گئی ۔ اپنے ابتدائی کلمات میں راجہ بشارت نے افسران کو ہدایت کی کہ حکومت کے تعمیری کاموں میں اس کاساتھ دیں اور پوری جانفشانی اور ایمانداری کے ساتھ اپنا قومی فریضہ ادا کریں ۔ نئے پاکستان کی تعمیرو ترقی میں اپنا کردار بہ احسن طریقے سے ادا کریں۔

کمشنر راولپنڈی نے راولپنڈی کے مختلف معاملات سے وزیرِ قانون کو آگاہ کیااو ر تفصیل سے ا ینیٹی انکرویچ منٹ ڈرائیو کی کارکردگی پیش کی۔اور قابضین سے وا گزار کرائی گئی سرکاری زمین سے بھی آگاہ کیا ۔اور آرڈی اے کی جانب سے سٹی صدر روڈ پر سروے مکمل کرنے کی یقین دہانی کروائی۔

چےئرمین آرڈی اے محمد عارف عباسی نے آرڈی اے کی مختلف معاملات اور مسائل کو تفصیل سے بیان کیا اور اس بات کا اعادہ کیا کہ شہر کی تعمیرو ترقی میں آرڈی اے کو ساتھ لیکر چلو ں گا۔

رانا اکبر حیات ڈی جی آرڈی اے کی بریفنگ کے دوران راولپنڈی رنگ روڈ پروجیکٹ کو تیزی سے چلانے کی یقین دہانی کروائی اور ساتھ میں ہدایات جاری کیں کہ رنگ روڈ کے ساتھ کمرشل سرگرمی کو بھی شامل کیا جائے مثلاً غلہ مارکیٹ جیسے پروجیکٹ کو شامل کیا جائے۔ڈی جی آرڈی اے نے درخواست کی کہ واسا کے لیے گورنمنٹ سے ایڈ ان گرانٹ /سبسڈی کی منظوری کے لیے مدد کی جائے چونکہ واسا فنڈز کی کمی کا شکار ہے 2009سے لیکر آج تک واسا کا ٹیرف نہیں بڑ ھ سکا۔

سیف انور جپہ ڈی جی پی ایچ اے کو ہدایت کی کہ راولپنڈی شہر کی خوبصورتی کے لیے ٹھوس اقدامات کئے جائے اور بلخصوص مری روڈ کی تنزین وآرائش کے لیے پلان ترتیب دیا جائے۔ وزیر برائے قانون و پارلیمانی امور نے نمائندہ راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کو ہدایت کی کہ شہر کے مرکز سے کوڑا کرکٹ کا ڈھیر ہٹا یا جائے کوئی اور مناسب جگہ تلاش کی جائے کیونکہ اس سے شہری متاثر ہو تے ہیں اور شہر کی آب و

ہوا بھی خراب ہوتی ہے ۔ آخر میں وزیر برائے قانون و پارلیمانی امور نے کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے 15دن بعددوبارہ میٹنگ رکھنے کا حکم جاری کیا۔